×

3685 _ قبول اسلام سے قبل سودی قرض حاصل کی اتوقبول اسلام کے بعد قرض کی ادائیگی کس طرح ہوگی

سوال

اگر کسی شخص نے قبول اسلام سے قبل کفرکی حالت میں سود پرقرض حاصل کیا توکیا قبول اسلام کے بعد اسے سود کے ساتھ ہی قرض کی ادائیگی کرنا ہوگی ؟

يسنديده جواب

الحمد للم.

ہم نے مندرجہ بالا سوال فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح عثیمین رحمہ اللہ تعالی کے سامنے پیش کیاتو انہوں نے مندرجہ نیل جواب دیا :

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہیے کہ آپ نے حجۃ الوداع کیے موقع پرمیدان عرفات میں خطبہ ارشاد فرماتےہوئے۔ کہا :

جاہلیت کا سود ختم ہے ۔

باوجود اس کےوہ جاھلیت میں اورسود کاحکم ثابت ہونے سے قبل تھا لھذا اگرممکن ہوسکے توسود ادا نہ کرے ، لیکن اسے دوبار نفع حاصل نہیں کرنا چاہیے ، بلکہ ولی الامر اورحکمران اس سے وہ سود لے کر صدقہ کردے یا پھر بیت المال میں جمع کرلے ۔

سوال ؟

آپ نے یہ کہا کہ :

دوبار نفع حاصل نہ کرمے یہ دوبار کونسی ہیں ؟

جواب:

اول : مثلا اس نے جومال بنک سے حاصل کیا اس سے اس کا نفع حاصل کرنا ۔

×

دوم : زیادہ مال ، جب ہم یہ کہیں کہ وہ پہلے کونہ زیادہ نہ دے اس کا معنی ہوا کہ اسے نفع ہوا ۔۔ یعنی وہ سود خور کوزیادہ ادا نہ کرے ۔

مثلا اگر کسی نے ایک لاکھ سود پر ایک ملین حاصل کیا ہو ، توکیا ہم اسے یہ کہیں گے کہ ایک ملین ادا کرد ، اورایک لاکھ تمہارے ؟

نہیں ہم یہ نہیں کہیں گیے ، بلکہ ہم کہیں گیے سود خور کوایک ملین ادا کرو لاکھ ادا نہ کرو لیکن تم نفع حاصل نہ کرو کہ ایک لاکھ تمہارےے ہوجائیں ، بلکہ یہ ایک لاکھ بیت المال میں جمع ہونگےے یا پھر صدقہ کردیا جائےے گا ۔ .